منارۃ المسیح

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

لا الٰہ الا اللہ ھو محمد رسول اللہ

ماہنامہ

اخبار احمدیہ ہمبرگ

نگران و مدیر حیدر علی ظفر
کتابت مظفر احمد خورشید

Fazle-Omar-Moschee
Wieckstraße 24
2 Hamburg 54
Tel. 040 / 40 55 60

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.............

1978

جلد 2 — شمارہ 3 — ماہ امان/مارچ

- مرکز سے آمدہ اطلاع کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

- مرکز سے جو نئے مبلغ آئے ہیں اُن کے ذریعہ حضور نے تمام احباب جماعت کو السّلام علیکم کا تحفہ بھجوایا ہے۔ خطبہ جمعہ 13 جنوری 1978ء کو حضور نے وقفِ جدید کے اکیسویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا ہے۔ اور احباب جماعت کو مالی و جانی قربانی کے میدان میں قدم آگے بڑھانے کی ترغیب دلائی ہے۔

- لندن میں "Deliverance of Jesus from the Cross" کے موضوع پر 2۔3 اور 4 جون 1978ء کو جو سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں شمولیت کا ارادہ رکھنے والے احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہمیں اپنے ناموں سے آگاہ فرمائیں تاکہ اُن کیلئے دعوتی کارڈ منگوائے جا سکیں۔ مشن کی طرف سے صرف دعوتی کارڈ ہی مہیا کیے جائیں گے۔ سفر اور داخلہ وغیرہ کے انتظامات ہر شخص نے خود کرنے ہوں گے۔

اجلاس عام مسجد فضل عمر ہمبرگ - بروز ہفتہ
بتاریخ 11 مارچ - بوقت پانچ بجے شام

نوٹ:۔ خاکسار (حیدر علی ظفر) کی پاکستان روانگی کے متعلق صفحہ 3 اور صفحہ 4 پر مختصر نوٹ ملاحظہ فرمائیں۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

۔ یوں تو 28 فروری تک اس فنڈ میں کیے ہوئے وعدہ جات کی وصولی کا چوتھا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے مگر اس کا حساب کتاب ابھی تک بند نہیں کیا گیا اور حضور کی خدمت میں ابھی تک دعائیہ فہرست نہیں بھجوائی گئی۔ کیونکہ بعض احباب نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ہم ماہِ مارچ کے شروع میں تنخواہیں وغیرہ ملنے کے بعد اپنا جوبلی فنڈ کا حصہ ادا کریں گے اس لئے احباب کی اس خواہش کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو احباب 15 مارچ تک اپنا حصہ ادا کر دیں گے اُن کے نام بھی حضور کی خدمت میں خصوصی دُعا کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

سات سَو دانے

۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے آیت کریمہ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اگر تم دینی کاموں کیلئے اپنے اموال خرچ کرو گے تو جس طرح ایک دانے سے اللہ تعالیٰ سات سو دانے پیدا کر دیتا ہے۔ اسی طرح وہ تمہارے اموال کو بھی بڑھائے گا۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ترقی عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی جزائے نیک سے محروم نہیں رہتا۔"

رپورٹ جلسہ پیشگوئی المصلح موعودؓ ہمبرگ جرمنی

مرتبہ مکرم لئیق احمد صاحب منیر

جماعت احمدیہ ہمبرگ کا جلسہ پیشگوئی المصلح الموعودؓ مورخہ 15 فروری کو فضل عمر مسجد میں منعقد ہوا۔ اس سے قبل تمام احباب جماعت کو بذریعہ خطوط اطلاع دی گئی۔

اجلاس کی کاروائی شام 4.15 پر تلاوتِ کلام پاک سے شروع ہوئی جو مکرم حفیظ الرحمان انور نے خوش الحانی سے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم رانا بشیر محمود صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ صدر اجلاس مکرم حیدر علی صاحب ظفر انچارج مشنز مغربی جرمنی نے خطاب فرمایا اور مصلح موعودؓ کی پیشگوئی کے پس منظر اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پیشگوئی کے وہ الفاظ پڑھ کر سنائے جن میں مصلح موعودؓ کی پیدائش اور عظیم فرزند کے کارہائے نمایاں اور اس کی خوبیوں اور کمالات کی خبر پہلے سے دی گئی تھی۔ اِن کے بعد خاکسار نے حضرت المصلح موعودؓ کے کارہائے نمایاں کے موضوع پر تقریر کی۔ جن میں خاص طور پر خدمتِ قرآن مجید۔ جماعت کی ذیلی تنظیموں کا قیام۔ تحریک جدید کا اجراء اور نئے مرکز ربوہ کے قیام کا ذکر کیا۔ خاکسار کے بعد مکرم ملک شریف احمد صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم

"نونہالانِ جماعت" پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ مکرم منصور احمد خان صاحب امام مسجد فرانکفرٹ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے پوری شان سے پورا ہونے اور اُس کے اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ پیشگوئی جن حالات میں کی گئی تھی اُس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ابھی تک دعویٰ بھی نہیں فرمایا تھا۔ اور آپ کو سوائے چند افراد کے کوئی نہیں جانتا تھا۔ ایسے حالات میں آپ کا خدا تعالیٰ سے علم پاکر ایک فرزند کی پیدائش کی پیشگوئی فرمانا اور یہ دعویٰ کرنا کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ بظاہر ایک ناممکن امر نظر آتا تھا۔ مگر دنیا نے دیکھا کہ وہ پیشگوئی کس طرح پوری عظمت اور شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ وہ پسرِ موعود وعدہ کے مطابق پیدا ہوا اور ساری دنیا میں عظیم شہرت پائی۔

مکرم خان صاحب کی تقریر کے بعد مکرم صاحبِ صدر نے اختتامی خطاب فرمایا۔ جس کے بعد آپ نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد دوستوں کی چائے وغیرہ کے ساتھ تواضع کی گئی جس کا انتظام مکرم رانا ناصر محمود صاحب کے ذمّہ تھا۔ جسے انہوں نے احسن طریق سے انجام دیا۔ تقریباً اڑھائی گھنٹے کی اس پُر رونق محفل کے بعد نمازِ مغرب وعشاء کی ادائیگی کے ساتھ اس کا اختتام ہوا۔

اجلاس عام مسجد نور فرانکفرٹ		بروز اتوار
بتاریخ	12 مارچ	بوقت چار بجے شام

اے اہلِ چمن خدا حافظ و ناصر

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہو چکا ہو گا مرکزِ سلسلہ سے ایک نئے مبلغ مکرم لئیق احمد صاحب منیر 8 فروری سے جرمنی میں تشریف لا چکے ہیں۔ مکرم منیر صاحب میری جگہ مسجد فضل عمر کے امام کے فرائض انجام دیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ البتہ انچارج مبلغ کے فرائض مکرم منصور احمد خان صاحب کے سپرد ہوئے ہیں۔ امید ہے کہ جملہ احباب جماعت میرے بھائی اور بہنیں ان احباب سے تعاون فرمائیں گے۔

اوائل 1974ء سے خاکسار فضل عمر مسجد ہمبرگ کے امام کے فرائض انجام دے رہا تھا۔ البتہ کچھ عرصہ کیلئے مجھے ڈنمارک میں احمدیہ مسلم مشنز کا چارج بھی سنبھالنا پڑا۔ میں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ اپنے کام کو احسن رنگ میں نبھانے کی کوشش کی جائے۔ مگر میں پھر بھی انسان ہوں اس لئے جو کوتاہیاں اور کمزوریاں رہ گئی ہوں ان کیلئے میں آپ سے درخواست کروں گا کہ

خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے معاف فرما دے۔

اس ماہ کے وسط تک میرا واپسی کا پروگرام ہے۔ اس لئے احباب سے ملاقات کی خاطر مورخہ ۱۱ مارچ بروز ہفتہ بوقت پانچ بجے شام مسجد فضل عمر میں ایک اجلاس منعقد ہوگا۔ چونکہ ابھی تک نئے آنے والے امام کیلئے کوئی استقبالیہ تقریب منعقد نہیں کی جا سکی تھی اس لئے یہ تقریب ایک لحاظ سے استقبالیہ اور الوداعیہ تقریب بھی کہلائے گی۔ جملہ احباب جماعت۔ لجنات۔ انصار۔ خدام اور اطفال سے اس تقریب میں شمولیت کی درخواست کی جاتی ہے۔

جن احباب جماعت کے پاس مشن کی کوئی کتب ہوں اُن سے درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی کتب جلد واپس کر دیں۔ بیرونی جماعتوں کے احباب بذریعہ پوسٹ بھجوا دیں۔ جن احباب نے مشن کا کوئی قرضہ دینا ہو اُن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جلد اس کی ادائیگی کر دیں۔ اگر کسی صاحب کا میرے ذمہ کوئی قرضہ یا امانت ہو تو اس حساب کو صاف کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔

آئندہ ماہ سے اخبار احمدیہ کی ادارت کے فرائض مکرم منیر صاحب ہی انجام دیں گے۔

ہمبرگ مشن سے متعلق جماعتوں سے جو احباب مورخہ ۱۱ مارچ بروز ہفتہ کو جلسہ میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں اُن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جمعہ کی شام یا ہفتہ کی صبح کو ہمبرگ پہنچ جائیں۔

فرانکفرٹ شہر میں جو احباب جماعت ہیں اُن کو بھی الوداعی سلام کہنے کا ارادہ ہے۔ ایسے تمام احباب جو ملنے کا ارادہ رکھتے ہوں اُن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مورخہ 12 مارچ بروز اتوار بوقت چار بجے شام مسجد نور فرانکفرٹ میں پہنچ جائیں۔ فرانکفرٹ کے قرب و جوار سے جو احباب جماعت ہیں اُن میں سے اگر کوئی صاحب ملاقات کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ اس موقع پر پہنچ سکتے ہیں۔ چونکہ ابھی مَیں نے سفر کی تیاری کرنی ہے اس لئے اب فرداً فرداً احباب جماعت تک پہنچنا میرے لئے مشکل ہوگا۔ امید ہے کہ میرے بھائی بُرا نہیں منائیں گے

آخر میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ایک دعائیہ شعر کے ساتھ اہل جرمن سے اجازت چاہتا ہوں

"میری تو حق میں تمہارے یہ دعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو"

"خدا حافظ"

"AUF WIEDER SEHEN"

آپ کا بھائی
حیدر علی ظفر

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:...................

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

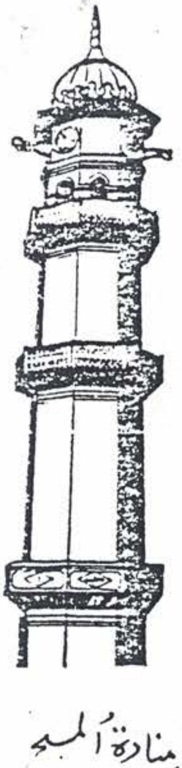

منارۃ المسیح

اخبار احمدیہ مغربی جرمنی

ہمبرگ

اپریل ١٩٧١ء

نگران و مدیر۔ لئیق احمد منیر
کتابت۔ مظفر احمد خورشید

Fazle-Omar-Mosch
Wieckstraße 24
2 Hamburg 54
Tel. 040 / 40 55 60

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

کلام الامام ۔ امام آخر الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

— واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے۔ جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی نسبت اللہ تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے اِنِّیْٓ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا۔ اس جگہ یہ سمجھنا چاہیے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں۔ بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں۔ میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔ پیروی کرنے کیلئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ ان کا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے۔ جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا۔ نہ کوئی اس کا بیٹا۔ وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے۔ اور باوجود ایک ہونے کے اس

باقی صفحہ ٦ پر

— سابق امام مسجد ھمبرگ و انچارج مشنز مغربی جرمنی - مکرم حمید اللہ ظفر صاحب بخیریت وطن واپس پہنچ گئے ہیں - انہوں نے تمام احباب جماعت کو محبت بھرا سلام کہا ہے -

— مورخہ 26 مارچ کو مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ شہر کا اجلاس منعقد ہوا - جس میں قائد خدام الاحمدیہ ہمبرگ مکرم مبارک اوسائے کو اسے نے خدام سے خطاب فرمایا اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی - نیز مکرم کلیم احمد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کے فارسی کلام کا انگریزی ترجمہ اور اس کی تشریح بیان کی -

جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

مورخہ 23 مارچ 1889ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا کے حکم کے ماتحت جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی - اس مبارک دور کی یاد میں جماعت ہر سال یوم مسیح موعود مناتی ہے - چنانچہ اس کی مناسبت سے مورخہ 24 اپریل بروز جمعہ نماز جمعہ کے معاً بعد مسجد احمدیہ فرانکفرٹ میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا - جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بابرکت اور آپ کے پیدا کردہ انقلاب کے مختلف پہلوؤں پر محترم ہدایت اللہ ہیوبش، محترم چوہدری ناصر احمد ناصر اور مکرم امام منصور احمد صاحب نے روشنی ڈالی -

مسجد احمدیہ ھمبرگ میں مورخہ 26 مارچ کو نماز عصر کے بعد خدام الاحمدیہ کے اجلاس میں خاکسار نے اس دن کی مناسبت سے حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی غرض اور جماعت کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی -

لجنہ اماء اللہ فرانکفرٹ کا دوسرا سالانہ اجتماع

مورخہ 25 مارچ بروز ہفتہ لجنہ اماء اللہ فرانکفرٹ نے اپنا دوسرا ایک روزہ سالانہ اجتماع منعقد کیا جس میں تقریباً 50 لجنات نے شمولیت فرمائی - بیرون فرانکفرٹ سے اہلیہ محترمہ عطاء اللہ مطیع صاحب Lehael اور ہالینڈ سے دو لجنات اہلیہ محترم حمن بخش صاحب اور اہلیہ محترم چوہدری ظفر احمد صاحب نے شمولیت فرمائی - اجتماع میں دو جرمن احمدی خواتین محترمہ مالکہ Wipfler صاحبہ اور حلیمہ Hoßbach صاحبہ اور ہدایت بیگم صاحبہ از ماربلیشس - سابق صدر لجنہ فرانکفرٹ نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا - اجتماع کیلئے مکرمہ و محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنا خصوصی پیغام بھی ارسال فرمایا - اجتماع کے جملہ انتظامات محترمہ مریم ناز صاحبہ - صدر لجنہ فرانکفرٹ کی زیر نگرانی - لجنات کی ایک خصوصی کمیٹی نے با حسن رنگ انجام دیے - جزاکم اللہ احسن الجزاء -

ضروری تحریکات

از منصور احمد خان - انچارج اشاعت جماعت مغربی جرمنی۔

حفظ القرآن احباب کو علم ہوگا کہ جلسہ سالانہ 1978ء کے موقعہ پر حضور نے تمام احباب جماعت کو اس امر کی تلقین فرمائی ہے کہ قرآن کریم کا ایک پارہ حفظ کریں۔ تمام احباب جماعت کو چاہیے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ اپنی صوابدید کے مطابق قرآن کریم کا کوئی پارہ منتخب کریں اور اگر آپ صرف دو آیات روزانہ یاد کریں تو دو ماہ میں بآسانی ایک پارہ حفظ کیا جا سکتا ہے۔

اشاعت کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار۔

حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کو پڑھنا اور ان کو ہمیشہ زیر مطالعہ رکھنا ہر احمدی کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے مرکز سلسلہ نے مغربی جرمنی میں مقیم احباب جماعت کو کتب حضرت مسیح موعودؑ مہیا کرنے کی پیشکش فرمائی ہے۔ وہ احباب جو اس سکیم میں شامل ہونا چاہیں وہ اپنے پتہ جات اس غرض کیلئے اپنے مرکز مسجد الحمد فرانکفرٹ یا ہمبرگ جس سے وہ منسلک ہیں۔ میں ارسال فرما دیں۔ ان کو مرکز سلسلہ سے براہ راست سلسلہ وار کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پہنچتی رہیں گی۔ کتب وصول ہونے کے بعد آپ اس کی قیمت اپنے مرکز میں ارسال فرما دیں گے۔

احباب کو چاہیے کہ اس پیشکش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کثرت سے اس سکیم میں شمولیت فرمائیں۔

مرکزی رسائل جات ہمارے بھائی جو کچھ عرصہ سے جرمنی میں رہائش پذیر ہیں۔ ان کی اکثریت کو ایک طرف جہاں خدا کے فضل سے مالی خوشحالی میسر ہے وہاں مرکز سلسلہ سے دوری۔ دینی علوم اور امام وقت کے کلمات سننے کا اور پڑھنے کی پیاس کا احساس بھی رہتا ہے۔ اس کمی کو کسی قدر ان اخبارات اور رسالہ جات کے باقاعدہ مطالعہ کے ذریعہ دور کیا جا سکتا ہے۔ جو مرکز سلسلہ سے شائع ہوتے ہیں۔ **الفضل** جماعت احمدیہ کا سب سے اہم اخبار ہے۔ جو حضور کے خطابات اور اہم دینی مضامین اور جماعتی خبروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

جرمنی میں بسنے والے احباب کو بالخصوص جہاں جماعتی تنظیم قائم ہے۔ الفضل کا خریدار بننا چاہیے۔ روزنامہ الفضل کا سالانہ چندہ 85 مارک اور خطبہ نمبر کی سالانہ قیمت چالیس 40 مارک ہے۔ اسی طرح مجالس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے ترجمان رسالے بالترتیب ماہنامہ خالد اور

اور ماہنامہ انصار اللہ ہیں - جو اہم علمی مضامین اور دلچسپ معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں - اُن کا سالانہ چندہ فقط بیس بیس مارک ہے - جہاں ہم اپنی دنیاوی ضروریات اور دلچسپیوں کیلئے بہت کچھ خرچ کرتے ہیں - وہاں اپنی دینی - اخلاقی اور روحانی تربیت کیلئے یہ قلیل رقم خرچ کرنا بہت معمولی چیز ہے - وہ تمام دوست جو اِن رسالہ جات کے خریدار بننا چاہیں وہ اُسی قدر رقم اپنے انتظامی مرکز مسجد میں مع تفصیل کے روانہ کر دیں - تاکہ اُن کیلئے مطلوبہ اخبار یا رسالہ لگوایا جا سکے - جزاکم اللہ احسن الجزاء -

لندن کانفرنس - ایک ضروری اعلان

قبل ازیں احباب جماعت کی خدمت میں لندن کانفرنس میں شمولیت کے خواہشمند احباب کے اسماء طلب کیے گئے تھے - مرکز سلسلہ سے آمدہ نئی ہدایات کے مطابق اب صورتحال بدل گئی ہے - نئی ہدایات کی روشنی میں -

" لندن مشن بیرونی ممالک میں کسی کو باقاعدہ دعوتی خطوط ارسال نہیں کرے گا اور نہ ہی شمولیت کرنے والے دوستوں کے سفر - رہائش - خوراک اور امیگریشن وغیرہ کا ذمہ دار ہوگا - جو دوست کانفرنس میں شامل ہونا چاہیں وہ اپنے انفرادی انتظام کے تحت شمولیت کر سکتے ہیں -

کیا آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہے؟

آپ کے ذہن میں بہت مرتبہ اسلامی عقائد و تعلیمات اور احمدیت کے بارے میں کوئی سوال ابھرا ہوگا - یا آپ سے کسی نے کوئی سوال دریافت کیا ہوگا - جس کے جواب کی تفصیل اگر آپ کے ذہن میں پوری طرح واضح نہیں تو آپ وہ سوال ہم سے دریافت کریں - اُس کا جواب بذریعہ اخبار احمدیہ آپ کو پہنچایا جائیگا تاکہ سب دوست اُس سے مستفید ہو سکیں -

تقاریب الوداع (از ہمبرگ و فرانکفرٹ)

سابق امام مسجد فضل عمر ہمبرگ و انچارج مشن جماعتہائے مغربی جرمنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر اپنا عرصہ تبلیغ نہائت محنت - جانفشانی سے مکمل کر کے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مورخہ ۱۳ مارچ کو واپس وطن تشریف لے گئے - اُن کے الوداع کے سلسلے میں مسجد فضل عمر ہمبرگ اور نور مسجد فرانکفرٹ میں تقاریب منعقد ہوئیں - جن کی مختصر

رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔

(از ہمبرگ) اخبار احمدیہ کے ذریعہ مکرم ظفر صاحب کی واپسی کی تاریخ کا اعلان ہو چکا تھا۔
1978
چنانچہ فضل عمر مسجد ہمبرگ میں 11 مارچ کو شام پانچ بجے ان کے الوداع کے سلسلہ میں ایک پُر رونق تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مردوں اور عورتوں کی حاضری 80 کے لگ بھگ تھی۔ بیرونی جماعتوں سے بھی کافی تعداد میں دوست شریک ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب انور نے کی۔ بعد میں مجلس انصار اللہ کی طرف سے زعیم انصار اللہ مکرم مرزا منصور احمد صاحب اور خدام الاحمدیہ کی طرف سے قائد خدام الاحمدیہ مکرم مبارک احمد ساقی صاحب نے مکرم ظفر صاحب کی خدمات کا ذکر کیا اور جس محنت خلوص اور جانفشانی سے آپ نے اپنے فرض کی ادائیگی کی اس کو سراہا۔ بعدہٗ خاکسار نے مختصر تقریر کی۔ آخر میں مکرم ظفر صاحب نے احباب جماعت کے تعاون اور محبت کا شکریہ ادا کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی وہ ہمیشہ مشن کے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے۔ بعد میں آپ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد چائے وغیرہ کے ساتھ دوستوں کی تواضع کی گئی۔ پھر نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

(1978)

(از فرانکفرٹ) مورخہ 12 مارچ کو مسجد نور فرانکفرٹ میں مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر کے الوداع کے سلسلہ میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مقامی دوستوں کے علاوہ بیرونی جماعتوں سے کافی دوست اس اجلاس میں شرکت کیلئے تشریف لائے۔ شام چھ بجے اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ نے کی۔ بعدہٗ جرمن احمدی دوست مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیبش و مکرم عرفان خان صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ فرانکفرٹ و مکرم و محترم منصور احمد خالد صاحب امام مسجد فرانکفرٹ اور خاکسار نے تقاریر کیں اور مکرم حیدر علی صاحب ظفر کی خدمات کو سراہا گیا۔ اور اس جذبہ کا اظہار کیا گیا۔ کہ جس محنت اور محبت سے انہوں نے اپنے فرائض کو انجام دیا ہے۔ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ انہیں پہلے سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی خدمات دینیہ کو قبول فرماتے ہوئے انہیں بے انتہا اجر عطا فرمائے۔ آخر میں مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر نے احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں جس آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہاں آیا تھا اسی آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے واپس جا رہا ہوں۔ اور اپنے آقا کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے مجھے حقیقی خوشی محسوس ہوتی ہے۔ مکرم ظفر صاحب کے الوداعی خطاب کے بعد دعا کی گئی جس کے بعد دوستوں کی خدمت میں چائے وغیرہ پیش کی گئی۔ اور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد اس پُر رونق

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................

تقریب کا اختتام ہوا ۔

مورخہ 5 امارچ شام 6 بجے آپ بذریعہ طیارہ واپس وطن تشریف لے گئے ۔

(لئیق احمد منیر)

(کلام الامام ۔ بقیہ صفحہ ۱)

کی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کیلئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے ۔ .... یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو۔ اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی۔ مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کوئی جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں۔ اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے۔ تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے۔ اور اس کی قضا و قدر پر ناراض نہ ہو۔

ایک حدیث

دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ
طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ ۔ (الترمذی)

ترجمہ

کھٹکنے والی اور شک پیدا کرنے والی بات کو چھوڑ کر یقینی بات اختیار کرو۔ کیونکہ سچ سے اطمینان پیدا ہوتا ہے ۔ اور جھوٹ دل میں کھٹکنے والی چیز ہے ۔